

ترجمانی کی سروس کے بارے میں معلومات

What patients can expect from the interpreting service

- Interpreters should be competent in both the required language and English.
- Interpreters should have good interpersonal skills.
- Interpreters should have knowledge and understanding of the health care setting.
- Interpreters should have knowledge of medical terminology.
- Interpreters should treat all parties with respect and dignity.
- Interpreters should treat all information received with confidentiality.
- Interpreters should withdraw from an assignment if it interferes with impartiality, or if it relates to strong personal, cultural or religious beliefs.
- Interpreters should use first-person interpreting to facilitate direct communication between the parties.
- Interpreters should have knowledge and awareness of the culture of the language required.
- Interpreters should be able to interpret the accurate and complete meaning of the original content of the message.
- To keep patients informed, interpreters should translate everything that is said during the assignment.

ترجمانی کی سروس سے مریض کیا امید کر سکتے ہیں

- ترجمانوں کو مطلوبہ زبان اور انگریزی دونوں میں اہل ہونا چاہیے۔
- ترجمانوں میں لوگوں کے ساتھ باہمی رابطہ کرنے کا ہنر ہونا چاہیے۔
- ترجمانوں کو طبی نگہداشت کے ماحول کے بارے میں علم اور سمجھ بوجھ ہونی چاہیے۔
- ترجمانوں کو طبی اصطلاحات کا علم ہونا چاہیے۔
- ترجمانوں کو تمام فریقوں کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آنا چاہیے۔
- ترجمانوں کو چاہیے کہ وہ ملنے والی تمام معلومات کو رازداری میں رکھیں۔
- ترجمانوں کو اس کام سے دستبردار ہو جانا چاہیے اگر وہ غیر جانبداری میں مداخلت کرتا ہو یا شدید ذاتی، ثقافتی یا مذہبی عقائد سے متعلق ہو۔
- فریقین کے درمیان براہ راست گفتگو میں آسانی پیدا کرنے کی خاطر ترجمانوں کو حاضر متکلم کا صیغہ استعمال کرتے ہوئے ترجمانی کرنی چاہیے۔
- ترجمانوں کو مطلوبہ زبان کا علم اور ثقافت سے آگاہی ہونی چاہیے۔
- ترجمانوں کو پیغام کے اصل موضوع کی درست اور مکمل ترجمانی کے قابل ہونا چاہیے۔
- مریضوں کو باخبر رکھنے کی خاطر ترجمانوں کو تفویض کردہ کام کے دوران کہی گئی ہر بات کا ترجمہ کرنا چاہیے۔

What not to expect from the interpreting service

- Interpreters should not judge or discriminate against patients on any grounds.
- Patients should not expect interpreters to advocate on their behalf.
- Interpreters should not show any bias, opinion or preference.
- Interpreters will not disclose any information unless required by the law.
- Interpreters should not derive any personal gain or advantage from the information received through interpreting.
- Interpreters should not speak on behalf of you or refuse information.
- The interpreter should not be asked to do anything other than interpret what is being said.
- If there is a pause in the information being given, interpreters should explain this to the patient.

ترجمانی کی سروس سے کن باتوں کی امید نہیں کرنی چاہیے

- ترجمانوں کو کسی بھی بنیاد پر مریضوں کے بارے رائے قائم کرنا یا امتیازی سلوک نہیں کرنا چاہیے۔
- مریضوں کو ترجمانوں سے ان کی خاطر ان کی وکالت کرنے کی توقع نہیں کرنی چاہیے۔
- ترجمانوں کو کسی طرح کے تعصب، رائے یا ترجیح کا اظہار نہیں کرنا چاہیے۔
- تاوثیکہ ایسا قانون کے تحت درکار ہو، ترجمانوں کو کوئی معلومات افشا نہیں کرنی چاہییں۔
- ترجمانوں کو ترجمانی کے ذریعے حاصل کردہ معلومات سے کسی قسم کا ذاتی نفع یا فائدہ حاصل نہیں کرنا چاہیے۔
- ترجمانوں کو آپ کی خاطر بولنا یا معلومات دینے سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔
- ترجمانوں کو جو کچھ کہا جا رہا ہو کی ترجمانی کرنے کے علاوہ کوئی دیگر کام کرنے کیلئے نہیں کہنا چاہیے۔
- اگر معلومات دیتے ہوئے کوئی وقفہ آجائے تو ترجمانوں کو مریض کو اس کی وضاحت کرنی چاہیے۔

How to use interpreting service

- Patients should let NHS staff know if they need an interpreter and inform staff what language and dialect they speak.
- Patients should let NHS staff know if they have a preference for the gender of the interpreter.
- Patients can request telephone interpreting if a face to face interpreter is unavailable.
- Interpreters do not cost patients money.
- When an interpreter is present patients should speak slowly and clearly so the interpreter can explain to the staff
- Family members should not be asked to interpret.
- Patients should not ask the interpreter to accompany them beyond their appointment.
- Patients and staff should be aware that there are certain expressions which may not translate easily.
- Users of the interpreting service should be aware of the pressure on the interpreter.
- Patients should not ask the interpreter to advocate on their behalf with NHS staff.

ترجمانی کی سروس کو کیسے استعمال کیا جائے

● مریضوں کو چاہیے کہ اگر انہیں ترجمان کی ضرورت ہو تو این ایچ ایس کے عملے کو بتائیں اور عملے کو مطلع کریں کہ وہ کون سی زبان اور لہجہ بولتے ہیں۔

● مریضوں کو این ایچ ایس کے عملے کو بتانا چاہیے کہ کس صنف کے ترجمان کو وہ ترجیح دیتے ہیں۔

● اگر بالمشافہ ترجمانی کی سہولت میسر نہ ہو تو مریض ٹیلیفون کے ذریعے ترجمانی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

● ترجمانوں کیلئے مریضوں کو کوئی رقم ادا کرنا نہیں ہوتی۔

● جب ترجمان موجود ہو تو مریض کو آہستہ اور صاف بولنا چاہیے تاکہ ترجمان عملے کو واضح طور پر بیان کر سکے۔

● خاندان کے افراد کو ترجمانی کرنے کیلئے نہیں کہنا چاہیے۔

● مریضوں کو ترجمان کو اپوائنٹمنٹ کے بعد اپنے ساتھ چلنے کیلئے نہیں کہنا چاہیے۔

● مریضوں اور عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ بعض جملے یا فقرے ایسے ہوتے ہیں جن کا آسانی سے ترجمہ نہیں ہو سکتا۔

● ترجمانی کی سروس استعمال کرنے والوں کو ترجمان پر پڑنے والے دباؤ سے آگاہ ہونا چاہیے۔

● مریضوں کو ترجمان کو این ایچ ایس کے عملے کے ساتھ ان کی خاطر وکالت کرنے کیلئے نہیں کہنا چاہیے۔

What patients can expect NHS Staff to do if they need an interpreter

- It is the responsibility of NHS staff to book interpreters when required.
- Staff should allow a short time at the beginning and the end of the session to brief/de-brief the interpreter.
- Staff should speak directly to the patient, using their name and in manageable phrases which will allow the interpreter sufficient time to translate.
- Staff should use straightforward language, avoiding jargon and technical terms.
- Staff should be aware of when the patient or interpreter may need a short break.
- Staff should not leave the interpreter alone with the patient.
- Staff should allow enough time for the interpreter to interpret without interrupting.
- Staff should not ask for the interpreter's opinion.
- Staff should ask for clarification of meanings for the patient and themselves.
- Staff should check how the interpreter is feeling after the session, particularly if it was an emotional session.
- Staff should maintain a good relationship with the patient and the interpreter.
- Staff should ask the patient if he/she has any questions.

اگر مریضوں کو ترجمان کی ضرورت ہو تو وہ این ایچ ایس کے عملے سے کیا امید کر سکتے ہیں

- این ایچ ایس کے عملے کی یہ ذمہ داری ہے کہ جب ضرورت ہو ترجمانوں کا انتظام کرے۔
- سیشن کے شروع میں ترجمانوں کو معلومات دینے اور اختتام پر معلومات حاصل کرنے کی خاطر عملے کو تھوڑا وقت دینا چاہیے۔
- عملے کو مریض سے ان کا نام اور سیدھے سادھے الفاظ استعمال کرتے ہوئے براہ راست بات کرنی چاہیے جس سے ترجمان کو ترجمہ کرنے کیلئے مناسب وقت ملے گا۔
- عملے کو غیر مانوس الفاظ اور تکنیکی اصطلاحات سے احتراز برتنے ہوئے سیدھی سادھی زبان استعمال کرنی چاہیے۔
- عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ مریض یا ترجمان کو کب وقفے کی ضرورت ہو گی۔
- عملے کو ترجمان کو مریض کے ساتھ اکیلے چھوڑنا نہیں چاہیے۔
- عملے کو ترجمان کو ترجمانی کیلئے بغیر رکاوٹ ڈالے مناسب وقت دینا چاہیے۔
- عملے کو ترجمان سے اس کی رائے نہیں پوچھنی چاہیے۔
- عملے کو مریض اور اپنے لئے معنوں کی وضاحت طلب کرنی چاہیے۔
- عملے کو چیک کرنا چاہیے کہ سیشن کے بعد ترجمان کیس محسوس کر رہا ہے، خاص طور پر کسی جذباتی سیشن کے بعد۔
- عملے کو مریض اور ترجمان سے ایک اچھا تعلق قائم رکھنا چاہیے۔
- عملے کو مریض سے پوچھنا چاہیے کہ کیا وہ کوئی سوال پوچھنا چاہتا/چاہتی ہے۔

یاداشتین

یاداشتین

MIS 248309